می نہ روید تخم دل از آب و گل بے نگاہے از خداوندانِ دل
اندریں عالم نیرزی با خسے تا نیاویزی بدامان کسے

(پس چہ باید کرد)

رابطۂ قلوب:- سنت الٰہی یونہی جاری ہے کہ چراغ سے چراغ جلے اور قلوب سے قلوب روشن ہوں چنانچہ عشقِ الٰہی کی آگ تیز کرنے کے لئے بھی ضروری ہے کہ سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکمل پیروی کی جائے۔ قال رسولؐ کی بھی اور حال رسول کی بھی — دراصل قال رسولؐ کی پیروی بھی اسی لئے کی جاتی ہے، کہ وہ اصلاح قلب کا خاص ذریعہ ہے، سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مذہب و مسلک کا اصل مقصود اصلاح قلوب تھا۔ آپؐ کا منشا ہرگز یہ نہ تھا کہ لوگ صرف آپ کے الفاظ کو طوطے کی طرح دہرایا کریں۔ آپؐ نے بھی زندہ شخصیتیں ہی تیار کی تھیں۔ اور انہی نورانی شخصیتوں کی بدولت انسانی قلوب کی اصلاح ہوئی اور بندگان خدا خدا تک پہونچے۔ (باقی آئندہ)

حقیقتِ تصوف

بزبانِ حقائق ترجمان، واقفِ آیاتِ یزدانی،
اخویم مکرم غلام غوث صاحب صمدانی مدظلہ العالی
۲۰ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور

مَا التصوف؟ پرتوِ اخلاقِ اوؐ اکتسابِ نور، از آفاقِ اوؐ
مَا التصوف؟ اتباعِ مصطفٰےؐ در اصول و کار و حالِ دل معا
ہست ینبوعُ التصوف ذاتِ او اولیاء باشند از آیاتِ اوؐ
اتباعِ حالِ، بس لازم بود، طبق کیفِ دل ہمہ فتوٰی رود
نیست سنّت محض در سجدہ سجود سنّتِ اوؐ ہست ہم ترکِ وجود
ورنہ یکساں بود آں کارِ ثواب
سجدۂ ابنِ اُبیؔ و بوترابؓ [1]

[1] اگر محض ظاہری سجدہ معیارِ ایمان ہوتا تو عبداللہ ابن ابی (منافق) اور حضرت ابوترابؓ دونوں کے سجدے یکساں قرار پاتے۔ ثابت ہوا کہ ایمان کے لئے تزکیۂ قلب لازمی ہے، تصوف اسی تزکیۂ قلب کا دوسرا نام ہے۔